

**شاعر کا تعارف:**

ہم جہت انسان	متنوع صفات کے حامل	عظیم سیاسی راہنما۔
بابائے صحافت	کہنہ مشق صحافی	اخبار زمیندار کے ایڈیٹر۔
قادر اکلام شاعر	اسلام سے محبت	بامقصد اور اصلاحی شاعری

**1۔** پہنچتا ہے ہر اک مئے کش کے آگے - کسی کو تشنہ لب رکھتا نہیں ہیں لطف عام اس کا  
دور جام اس کا

(اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم سب کے لیے ہیں اور کوئی بھی ذی روح اس سے محروم نہیں ہے۔)

پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون  
کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتا ہے  
وہ غنی ہے کہ ہے محتاج ' زمانہ اس کا  
کبھی خالی نہیں ہوتا ہے ' خزانہ اس کا

**2۔** گواہی دے رہی ہے اس کی یکتائی - دوئی کے سب نقش جھوٹے ' بے سچا ایک نام اس کا  
پہ ذات اس کی

(اللہ کی ذات اپنی یکتائی کی خود گواہ ہے اور دوئی کے سب جھوٹے ہیں)

وحدت میں تیری حرف نہ دوئی کا اُسکے  
زمانے میں سب کچھ ہے الا لا شریک  
آئینہ کی کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے  
وہی ہے وہی وعدہ ہو لا شریک

3۔ ہر اک زرہ فضا کا داستان اس کی سناتا ہے ہر اک جھونکا ہوا کا آکے دیتا ہے پیام اس کا

( فضا کا زرہ اللہ کے موجود ہونے کی گواہی دیتا ہے۔ )

کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ  
جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا تو ہی آیا نظر , جدھر دیکھا

4۔ سراپا معصیت میں ہوں سراپا مغفرت وہ ہے خطا کوشی روش میری خطا پوشی ہے کام اس کا

(میرا پورا وجود گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے جبکہ اللہ کی مغفرت بے حساب ہے۔)

ہم نے تو جہنم کی بہت کی تدبیر لیکن تیری رحمت نے گوارا نہ کیا  
باوجود یکہ کے پر ہوں عصیاں سے تیری رحمت کا پھر بھی ہے سودا

5۔ میری افتادگی بھی میرے حق میں اس کی رحمت تھی کہ گرتے گرتے بھی میں نے لیا دامن بے تھام اس کا

(مجھ پر آنے والی آزمائشیں بھی اسی کی رحمت تھی کہ وہ قرب الہی کا باعث بنی بنیں۔)

ہر حال میں رہا جو ترا آسرا مجھے مایوس کرسکا نہ ہجومِ بلا مجھے  
بہت خوش ہوں خدا یاد آ رہا ہے اس مصیبت میں میری کشتی کو اے طوفان یوں ہی زیر و زبر رکھنا

**6.** کوئی ختم اس کی حجت اس زمیں کے بسنے والوں پر کہ پہنچایا ہے ان سب تک محمد نے کلام اس کا

(نبی پاک کی بعثت کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی حجت مکمل کر دی۔)

کوئی تکمیل جن کی ذات پر ہر خیر و برکت کی  
بجا کہیے  
انہیں خیرالبشر خیرالوری کہیے  
گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے  
وہ تاجدار یثرب و بطحا تمہیں تو  
ہو

**7.** بجھاتے ہی رے پھونکوں سے کافر اس کو رہ رہ کر مگر نور اپنے ساتھ پر رہا ہو کر تمام اس کا

(کافر پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانے کی کوشش کرتے رہے مگر یہ مکمل ہو کر ہی رہا۔)

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن  
جائے گا  
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ  
فانوس بن کے جس کی حفاظت خدا کرے  
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا  
کرے

**نثری حوالہ جات**

اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ القرآن

اللہ ایک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ القرآن

اگر کائنات میں خدائے واحد کے علاوہ کوئی اور خدا ہوتا تو اس کائنات کا نظام بگڑ جاتا ۔ القرآن

بے شک آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور صبح و شام کے آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ القرآن

اللہ تعالیٰ کا غفار ہونا اس کے قہار ہونے پر حاوی ہے۔ القرآن

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماوں سے بڑھ کر پیار کرتا ہے۔ الحدیث

---

-----